

# روزوں کی قضاء میں تاخیر کرنا

﴿تأخیر قضاء الصوم﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتویٰ

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

مراجعہ

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

# ﴿ تأخير قضاء الصوم ﴾

« باللغة الأردنية »

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المدني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
روزوں کی قضاء میں تاخیر کرنا

میں نے ایک سال ایام حیض میں روزے چھوڑے تھے اور آج تک میں وہ روزے نہیں رکھ سکی حالانکہ اس بات کو بہت سال بیت چکے ہیں میں چاہتی ہوں کہ ان روزوں کی قضاء دوں لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ مجھے کتنے روزے رکھنے ہیں اب میں کیا کروں؟

الحمد لله

آپ کے ذمہ تین امور ہیں :

پہلی چیز :

اس تاخیر پر اللہ تبارک و تعالیٰ سے توبہ کریں اور جو سستی اور کاہلی ہو چکی اس پر نادم ہونے کے بعد اس بات کا عزم کریں کہ آپ آئندہ ایسا نہیں کریں گی۔

کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے : ( وتوبوا إلى الله جميعاً أيها المؤمنون

لعلكم تفلحون ) النور/ ۳۱

" اے مومنو! تم سب کے سب اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو تا کہ تم کامیابی

اور فلاح پاسکو " النور/ ۳۱

اور یہ تاخیر اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی ہے جس پر اللہ تعالیٰ کے

سامنے توبہ کرنی واجب ہے -

دوسری چیز:

جتنی جلدی ہو اندازہ کے مطابق روزے رکھیں اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی

طاقت و استطاعت کے مطابق مکلف بناتا ہے تو آپ کے خیال میں جتنے

روزے چھوٹے ہیں ان کی قضاء کریں اگر آپ کے خیال میں دس دن ہیں تو

دس روزے رکھیں اور اگر آپ کا خیال اس سے زیادہ یا کم کا ہے اس

حساب سے روزوں کی قضاء کریں - کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان

ہے: ( لا یكلف اللہ نفساً إلا وسعها ) البقرہ/ ۲۸۶

" اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا " البقرہ/

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے : ( فاتقوا اللہ ما استطعتم ) التغابن/ ۱۶

" پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو " التغابن/ ۱۶

تیسری چیز :

اگر آپ کھانا کھلانے کی طاقت رکھتی ہیں تو ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں اگرچہ ایک مسکین کو ہی سارا کھانا دے دیں اور اگر آپ کی استطاعت میں نہیں اور آپ فقیر ہیں تو پھر آپ پر توبہ اور روزے کے علاوہ کچھ نہیں ۔

اور ہر دن کا واجب کھانا کھلانے کی مقدار شہر کے غذا (خوراک) سے نصف صاع ہے جسکی مقدار (تقریباً) ڈیڑھ کلو بنتی ہے۔

(مجموع فتاویٰ ومقالات الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ جلد نمبر ۶ صفحہ نمبر ۱۹)

اسلام سوال وجواب